حافظ عبدالرحیم نیاز چوہان
بستی مولویان ۔ رحیم یار خان

حب صحابہ کا پیکر

قائد احرار جانشین امیر شریعت، پیر و مرشد حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ سالانہ تبلیغی دورہ کے سلسلہ میں ایک بار رحیم یار خان تشریف لائے، ایک روز دفتر مجلس احرار اسلام رحیم یار خان میں قیام کرنے کے بعد اگلے روز رحیم یار خان سے غالباً بستی مولویان جا رہے تھے۔ راقم بھی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ شریک سفر تھا۔ آپکی سواری جب رحیم یار خان بائی پاس روڈ تھلی چوک پر پہنچی تو وہاں سڑک کے کنارے ایک مدرسہ کا بورڈ لگا ہوا تھا جس پر لکھا ہوا تھا "مدرسہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ" آپکی نگاہ جب اس بورڈ پر پڑی تو آپ نے سواری رکوادی اور بورڈ کو اچھی طرح سے دیکھا اور بہت خوش ہوئے۔ خوش اسلئے ہوئے کہ آپکے مشن کی تکمیل تھی۔ آپ نے پوچھا کہ یہ کس کا مدرسہ ہے؟ آپکو بتایا گیا کہ مولوی خالد محمود گجل کراچی سے آئے ہیں اور انہوں نے یہ مدرسہ کھولا ہے۔ شاہ جی نے فرمایا کہ میری ایک بات یاد رکھنا کہ یہ بورڈ نہیں رہے گا۔ اور مدرسہ کا نام تبدیل ہو جائیگا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب علماء کرام حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام لینا بھی پسند نہیں کرتے تھے۔ ہم ساتھیوں نے پوچھا کہ حضرت یہ کیوں تبدیل ہو جائیگا؟ آپ نے فرمایا کہ بھائی حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام لینا کوئی آسان کام ہے۔ اس کام پر تو ماریں پڑتی ہیں، بے عزتی ہوتی ہے، تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں اور آج کا مولوی یہ سب کچھ برداشت کرنے کیلئے تیار نہیں ہے۔ یہ بات ہم سے پوچھو کہ اس نام کی وجہ سے ہم نے کیا کیا تکالیف برداشت کی ہیں اور کر رہے ہیں ۔ مگر اس نام کو چھوڑا ہے اور نہ چھوڑیں گے اور ہوا بھی ایسا کہ تقریباً ایک سال کے اندر ان مولوی صاحب نے مدرسہ کا نام تبدیل کر کے جامعہ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رکھ لیا۔ بعد میں راقم اپنے بیٹے کو بغرض تعلیم قرآن مجید داخل کرنے کے لئے گیا تو مولوی صاحب مذکور سے دریافت کیا کہ آپنے مدرسہ کا نام معاویہ سے تبدیل کر کے صدیق اکبر کیوں رکھا ہے تو مولوی صاحب نے جواب دیا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام کی وجہ سے کراچی کے لوگوں نے اعتراض کیا ہے کہ اس نام کی وجہ سے ہم آپ کے مدرسہ کو چندہ نہیں دے سکتے اس لئے چندہ کی وجہ سے مدرسہ کا نام تبدیل کیا ہے۔ جب راقم نے ان مولوی صاحب کو بتایا کہ ہمارے قائد مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاریؒ نے تو پہلے ہی پیشین گوئی کر دی تھی کہ اس مدرسہ کا یہ نام نہیں رہے گا تو وہ شرمسار ہو کر خاموش ہو گیا۔ قلندر ہر چہ گوید دیدہ گوید

قائد احرار سید ابو معاویہ ابوذر بخاریؒ کی بھرپور محنت ہی کا صدقہ ہے کہ آج ملک کے چپے چپے میں معاویہ نام کے بچے آپ کو ملیں گے اور ہمارے علاقہ بستی مولویاں اور گرد و نواح میں معاویہ، مغیرہ، سفیان، زبیان، نام کے تو اکثر بچے ملیں گے۔ ایک ہی گھر میں اگر دو بھائی رہتے ہیں تو دونوں نے اپنے اپنے بیٹوں کے نام معاویہ رکھے ہوئے ہیں۔ حضرت رحمہ اللہ کی تحریک تھی کہ اپنے بچوں کے نام صحابہ کرامؓ کے ناموں پر رکھو اور الحمدللہ حضرت کے اس دنیا سے رخصت ہونے کے بعد بھی یہ نام والی تحریک کامیابی سے جاری ہے اور ان شاء اللہ ہمیشہ جاری رہے گی۔